السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم ایک جماعت ہوں اورارادہ یہ ہوکہ نماز ظہر آخروقت میں پڑھیں گے تواذان کس وقت کہیں یعنی کیا یہ لازم ہے کہ اذان اول وقت ہی میں دی جائے یا اس صورت میں آخروقت میں بھی دے سکتے ہیں، کیا اذان کے بغیر بھی نماز صحیح ہوگی؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تم شہر وغیرہ میں ہوتوپھر تم پر واجب ہے کہ نماز مسجد میں اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ باجماعت اداکروالایہ کہ بیماری وغیرہ کی وجہ سے کوئی عذر ہواور جو شخص کسی شرعی عذر کی وجہ سے گھر میں نماز اداکرے تواس کے لئے شہر والوں کی اذان ہی کافی ہوگی البتہ وہ اقامت کہہ سکتا ہے اوراگر تم صحراء وغیرہ میں ہو توپھر واجب ہے کہ اذان واقامت کہو کیونکہ علماء کے صحیح قول کے مطابق اذان واقامت فرض کفایہ ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اوران کے ساتھیوں سے فرمایا تھاکہ ''جب نماز کا وقت ہوجائے توتم میں سے ایک شخص اذان دے اورتم میں جو سب سے بڑا ہو وہ نماز پڑھائے۔''ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ آپؐ نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اوران کے ساتھی سے یہ فرمایاکہ ''جب نماز کا وقت ہوجائے تواذان اوراقامت کہو۔''

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کواورمکہ میں حضرت محذورہ

رضی اللہ عنہ کواذان کہنے کا حکم دیا تھا، دونوں کو آپؐ نے اقامت کہنے کا حکم بھی دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں خود بھی ساری زندگی پانچوں نمازیں اذان واقامت کے ساتھ ادافرمائیں تواس سے معلوم ہواکہ اذان واقامت فرض ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادگرامی ہے کہ ''تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔''باقی رہا یہ مسئلہ کہ صحراء میں اذان اول وقت دی جائے یا آخروقت تواس میں دونوں طرح گنجائش ہے ہاں البتہ افضل یہ ہے کہ اذان اورنماز دونوں اول وقت ہوں اوراگر حالت سفر میں تم اذان ونماز کو موخر کرکے ظہر وعصر کو عصر کے وقت اور مغرب وعشاء کوعشاء کے وقت میں اداکرلو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ مسافر کو حسب سہولت جمع تقدیم وتاخیر کے ساتھ دونوں طرح نماز اداکرنے کی اجازت ہے۔ اگر آدمی زوال سے پہلے سفر شروع کردے توپھر افضل یہ ہے کہ ظہر کو موخر کرکے عصر کے ساتھ پڑھ لے، اسی طرح اگروہ غروب آفتاب سے پہلے سفر شروع کردے توپھر افضل یہ ہے کہ مغرب کو موخر کرکے عشاء کے ساتھ اداکرے۔ اگرزوال کے بعد سفر کا آغاز کرے توپھر افضل یہ ہے کہ عصر کو بھی ظہر کے ساتھ پڑھ لے اسی طرح اگر سفر غروب آفتاب کے بعد شروع کرے توپھر افضل یہ ہے کہ عشاء کی نماز کو مغرب کے ساتھ اداکرے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے اسی طرح ثابت ہے ارشاد باری تعالی ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ... ٢١ ... سورة الاحزاب

''تحقیق تمہارے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ذات میں بہترین (عمدہ) نمونہ موجود ہے۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

## ص222

محدث فتویٰ